اقبال اکادمی پاکستان کا خبرنامہ

اقبال نامہ

اکتوبر تا دسمبر ۲۰۲۲ء

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں

رئیس ادارت: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

مدیر: ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

مجلس ادارت: ارشاد الرحمن، محمد بابر خان، محمد اسحاق، اسد حنیف

تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496
• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

قومی اقبال کانفرنس
”علامہ اقبالؒ اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم“

بسلسلہ عشرہ رحمۃ للعالمین اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۶ر اکتوبر ۲۰۲۲ء کو ”علامہ اقبال اور عشق رسول ﷺ“ کے عنوان سے قومی اقبال کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کی صدارت ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ مہمانان اعزاز ڈاکٹر وحید الزمان طارق اور ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی تھیں۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے پیش کیے۔ قومی اقبال کانفرنس میں ملک بھر سے اقبال سکالرز نے اپنے مقالے پیش کیے۔ ان مقالہ نگاران میں حسن رضا اقبالی، میاں ساجد علی، ڈاکٹر ایلا سلیم، ڈاکٹر عروبہ صدیقی، ڈاکٹر محمد رمضان طاہر کاشمیری، ڈاکٹر روبینہ یاسمین شامل تھے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ کی شاعری کا عروج عشق رسول ﷺ پر مبنی کلام میں ہے۔ اقبال مسلمانوں کی تاریخی فتوحات کو بار بار سامنے لاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسی عشق کے جذبے کے فقدان کے باعث امت مسلمہ سے دنیا کی خلافت واپس لے لی گئی۔

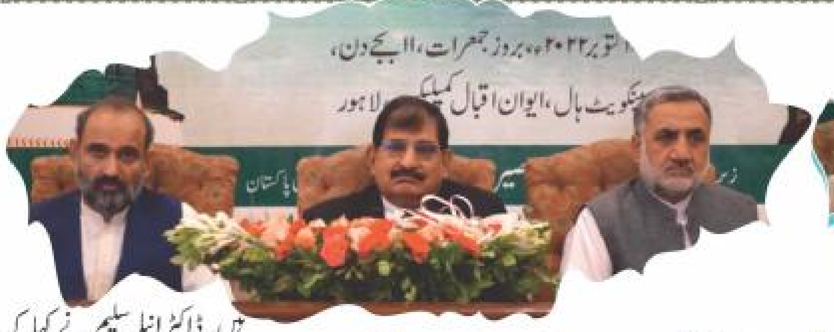

علامہ کی شاعری کا عروج عشق رسول ﷺ سے ہے: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیق

ملت اسلامیہ کا ہر فرد جانتا ہے کہ محمد عربی ﷺ سے عالم عربی کا وجود ہے: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے کہا کہ اقبال کی فکر کا نچوڑ قرآن، رسالت اور خودی ہے، جو علامہ محمد اقبال کی بصیرت کی شکل میں دکھائی دیتا ہے۔ اقبال کا فلسفہ قرآن سے اخذ شدہ ہے۔

ہیں۔ ڈاکٹر انیلہ سلیم نے کہا کہ اقبال کے نزدیک جہان، یہ زندگی، یہ دین، یہ ایمان، یہ مسلمانی سب کچھ اسم محمد ﷺ کا فیضان ہے۔

ڈاکٹر روبینہ یاسمین نے کہا کہ اقبال کے ہاں آئین و قانون کا سرچشمہ صرف اور صرف اخلاق

اقبال کا فلسفہ قرآن سے اخذ شدہ ہے: ڈاکٹر وحید الزمان طارق

نبی ﷺ کے ساتھ علامہ کا تعلق خاطر، ایک قلبی و ذہنی وابستگی اور عشق و محبت کا جذبہ مطالعہ اقبالؒ کا ایک نمایاں اور زریں باب نظر آتا ہے: ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی

مصطفوی ﷺ ہے اور اسوہ رسول ﷺ کی تعلیمات کی پیروی ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ میاں ساجد علی نے کہا کہ اقبال توجہ دلاتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کا فیض آج بھی جاری و ساری ہے۔ حضور ﷺ قیامت تک کے لیے پیشوائے انسانیت ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کا روحانی فیض زندگی کے ہر میدان میں کارفرما ہے۔ پروفیسر محمد توصیف نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کے ہاں عشق مصطفیٰ سے مراد اتباع رسول ﷺ ہے۔

ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی نے کہا کہ علامہ کی زندگی، شخصیت، شاعری اور نثر نگاری کا مطالعہ کریں تو نبی ﷺ کے ساتھ علامہ کا تعلقِ خاطر، ایک قلبی و ذہنی وابستگی اور عشق و محبت کا جذبہ مطالعہ اقبال کا ایک نمایاں اور زریں باب نظر آتا ہے۔ اُن کی زندگی کے ہر دور میں عشق رسول ﷺ ایک زندہ، توانا اور ایک انقلاب انگیز جذبے کی حیثیت سے سامنے آتا ہے۔

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کہا کہ ہمیں علامہ کے جذبۂ عشق رسول ﷺ کو لے کر آگے بڑھنا ہوگا۔ ڈاکٹر محمد رمضان طاہر کاشمیری نے کہا کہ کلام اقبال پورا کا پورا نبی ﷺ کی تعلیمات پر مبنی ہے۔ اقبال کا عشق بظاہر ہجر نظر آتا ہے مگر آپ وصال کی لذتوں سے آشنا تھے۔ ڈاکٹر عروبہ صدیقی نے کہا کہ علامہ نہ صرف خود حضور ﷺ سے عشق کرتے ہیں بلکہ اپنے مخاطب کو عشق رسول ﷺ اختیار کرنے اور ویسا طرز حیات اپنانے پر زور بھی دیتے

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے تمام مہمانان گرامی، مقالہ نگاران اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے حاضرین مجلس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ ﷺ سے ملت اسلامیہ کا رشتہ کبھی ختم نہیں کیا جا سکتا۔ ملت اسلامیہ کا ہر فرد جانتا ہے کہ محمد عربی ﷺ سے عالم عربی کا وجود ہے۔

’’کل پاکستان مقابلہ مصوری‘‘ (کلامِ اقبال) کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۴ر نومبر ۲۰۲۲ء کو ’’کل پاکستان مقابلہ مصوری‘‘ (کلام اقبال) کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ملک بھر سے مختلف اداروں سے پرائمری اور سکینڈری کی سطح کے طلبہ و طالبات نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ مقابلہ کے موضوعات علامہ اقبال کے اشعار پر رکھے گئے تھے جن میں شریک بچوں اور نوجوان طلبا نے بہترین فن پارے تخلیق کیے۔ اس موقع پر طلبہ کے والدین اور اساتذہ نے اقبال اکادمی پاکستان کے اس اقدام کو سراہا اور ان کا کہنا تھا کہ بچوں کی سطح پر ایسی سرگرمی ایک منفرد قدم ہے۔ اس بات کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے کہ محض نوجوانوں کے لیے یہ مقابلہ مخصوص نہیں ہے۔ اس مقابلے میں بچوں کی ایک بڑی تعداد بھی شریک ہوئی اور رنگوں کے ذریعے اقبال سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے مقابلہ میں شرکت کرنے والے طلبہ میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر خضر یاسین، جناب فہیم ارشد، جناب وقار احمد، راجہ محمد بابر خان، جناب محمد اسحاق اور ملک اسد حنیف موجود تھے۔

خصوصی سیمینار: ''قائداعظم، علامہ اقبال اور تحریک پاکستان''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام کل پاکستان

مقابلہ مصوری (کلام اقبال) کے نتائج کا اعلان کردیا گیا

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام ''قائداعظم، علامہ اقبال اور تحریک پاکستان'' کے عنوان سے ۱۳ دسمبر ۲۰۲۲ء کو خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسین (چیئرمین شعبہ تاریخ، جامعہ پنجاب)، ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم، جناب عبدالمتین اخونزادہ تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کلمات تشکر پیش

قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت نے علامہ محمد اقبال کے پیش کردہ خاکے میں عملی رنگ بھر دیا: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

کیے۔ سیمینار میں اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام کل پاکستان مقابلہ مصوری (کلام اقبال) کے نتائج کے سلسلے میں تقسیم انعامات کی تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا۔ میزبانی کے فرائض ڈاکٹر مجاہد حسین نے انجام دیے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جناب حافظ منیب الرحمٰن نے تلاوت قرآن پاک سے سامعین کے دلوں کو منور کیا۔ جناب غلام حسنین مظہری نے خوبصورت آواز میں کلام اقبال پیش کیا۔

اس موقع پر ماہر اقبالیات ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم کا کہنا تھا کہ انقلاب دانشوروں کے اذہان میں پروان چڑھتے ہیں۔ پاکستان کا قیام انقلابی تحریک کا ثمر ہے۔ یہ پاکستان کا فیض ہے کہ ہم آج آزاد ہیں۔ ہمیں اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرکے وطن کے لیے بروئے کار لانا ہوگا۔ ہمیں اقبال اور قائد کی فکر کا محافظ بننا ہوگا۔

پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسین نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نڈر لیڈر تھے۔ مشکلات کے باوجود وہ اپنے مشن پر ڈٹے رہے۔ اُن کے فرمودات باعث تقلید ہیں۔ علامہ محمد اقبال اور قائداعظم کی شخصیات ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ یہ ہمارا ورثہ ہیں۔ قائداعظم ایک مکمل فلاحی ریاست چاہتے تھے۔ بحیثیت قوم ہمیں آگے بڑھنا ہے اور باوقار زندگی گزارنا ہے تو ہمیں اسی ورثہ کو اگلی نسل میں منتقل کرنا ہوگا۔

قائداعظم محمد علی جناح ایک نڈر لیڈر تھے۔ مشکلات کے باوجود وہ اپنے مشن پر ڈٹے رہے: پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسین

ڈاکٹر محمد عارف خان نے نوجوان طلبہ و طالبات سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے جس قدر ممکن تھا اپنا حق ادا کردیا ہے۔ اب آپ کی ذمہ داری ہے۔ فکر اقبال میں حرکت اور نمو کی صلاحیت موجود ہے۔ حکما و فلاسفہ نثر اقبال سے استفادہ کرتے ہیں تو ان کی شاعری سے عوام الناس فیض پاتے ہیں۔

عبدالمتین اخونزادہ نے کہا علامہ محمد اقبال اور قائداعظم کے خواب ہم پر قرض ہیں۔ ہمیں یہ قرض اتارنا ہوگا۔ بے شک ہم مشکل میں ہیں اور جب تک سمت کا تعین نہیں کریں گے، ہم ترقی نہیں کر پائیں گے۔

ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے کہا کہ پاکستان ناگزیر تھا۔ علامہ محمد اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح جان گئے تھے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے لیے اب کوئی گنجائش باقی نہیں۔ اور یہی پاکستان کا سبب بنا۔ علامہ اقبال کے پیغام کو

اپنالیں اور قائداعظم کی پیروی کریں۔ اس کے سوا ہمارے پاس کوئی راستہ نہیں ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے موضوع پر اظہار

علامہ محمد اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح جان گئے تھے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے لیے کوئی گنجائش باقی نہیں رہی: ڈاکٹر وحید الزمان طارق

خیال کرتے ہوئے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت نے علامہ محمد اقبال کے پیش کردہ خاکے میں عملی رنگ بھر دیا۔ اقبال کی آتش نوائی نے دنیا کی تاریخ ہی بدل ڈالی۔ مشاہیر

تحریک پاکستان نے دنیا کا نقشہ بدل کر ثابت کر دیا کہ مصمم ارادوں کے سامنے سنگلاخ چٹانیں بھی پاش پاش ہو جاتی ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کے اسما کا اعلان بھی کیا۔

پہلی سے پانچویں جماعت کے طلبہ و طالبات پر مشتمل پہلے درجے میں ڈسٹرکٹ اینڈ پبلک سکول و کالج دیپالپور کی طالبہ ایمان مختار نے اوّل، آنرز کنڈر گارٹن اینڈ سکینڈری سکول، جی ٹی روڈ، لاہور کے طالب علم آیان نوید دوم، یونیک جونیئر سکول، رضوان گارڈن، کینال کیمپس، جلوموڑ

لاہور کے طالب علم عبدالہادی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مڈل کی سطح پر یونیک ہائی سکول، رحمان پورہ کیمپس، لاہور کے طالب علم حسان آصف نے اوّل، یونیک ہائی سکول سسٹم، بحریہ

فکر اقبال کے اندر حرکت اور نمو کی صلاحیت موجود ہے: ڈاکٹر محمد عارف خان

پاکستان کا قیام ایک انقلابی تحریک کا ثمر ہے: ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم

ٹاؤن کیمپس، لاہور کی طالبہ ارحہ فاطمہ دوسری، قاضی گرلز ہائی سکول، قینچی سٹاپ لاہور کی طالبہ علینہ یاسمین نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ سکینڈری کی سطح پر کریسنٹ کڈز کیمپس ہائی سکول، رچنا بلاک، لاہور کی طالبہ فاطمہ جرال نے اوّل، ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج، دیپالپور کی طالبہ ندا محمد یار نے جب کہ مسلم آئیڈیل ہائی سکول، شاہدرہ ٹاؤن، لاہور کی طالبہ نور انوار نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

تقریب کے اختتام پر سیمینار کے مہمانان گرامی اور مصنفین کرام کو شیلڈز اور مقابلہ مصوری میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو اقبال اکادمی کی طرف سے شیلڈز اور اکادمی کی کتب دی گئیں۔ اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے نمائش کتب کا بھی اہتمام کیا گیا۔

سیمینار

”بیاد فرزند اقبال۔ جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال“

علامہ اقبال نے جاوید سے متعلق جو نظمیں کہیں ڈاکٹر جاوید اقبال نے ان کا حق ادا کیا: جسٹس (ر) ناصرہ جاوید

افکار اقبال کی تشکیل کا فریضہ نہایت عمدہ طریقے سے انجام دیا جس کا ممتاز حوالہ ”زندہ رود“ ہے: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ڈاکٹر جاوید اقبال کی برسی کے موقع پر ۳ اکتوبر ۲۰۲۲ء کو سیمینار ”بیاد فرزند اقبال۔جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال“ کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال نے کی جب کہ مہمان خصوصی خازن اقبال اکادمی جناب شاکت امین شاہ تھے۔ مقررین میں پروفیسر وحید الزمان طارق، پروفیسر جاوید اقبال ندیم، پروفیسر زیب النساء سرویا، انجینئر عنایت علی اور جناب رانا امیر الدین ایڈووکیٹ، خواجہ عبدالوحید اور دیگر شامل تھے۔ افتتاحی کلمات ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے انجام دیے۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال کا ایک منفرد انداز تھا۔ جاوید اقبال نے جاوید بن کر دکھایا۔ انہوں نے افکار اقبال کی تشکیل کا فریضہ نہایت عمدہ طریقے سے انجام دیا جس کا ممتاز حوالہ ”زندہ رود“ ہے۔ انھوں نے اپنے قلم، سخن اور عملی زندگی کے ذریعے ثابت کیا کہ وہ ممتاز شخصیت تھے۔

پروفیسر وحید الزمان طارق نے کہا کہ جسٹس (ر) جاوید اقبال نے ہمیشہ حق گوئی اور بے باکی کا فریضہ انجام دیا۔ ساری زندگی اصولوں پر کاربند رہے، بڑے سے بڑے عہدہ کو بھی ٹھکرا دیا۔ جاوید اقبال کی کتاب ’Ideology of Pakistan‘ ‘‘اساس پاکستان کو سمجھنے کے لیے بہترین حوالہ ہے۔

پروفیسر جاوید اقبال ندیم نے کہا کہ جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال ہمیشہ فکری اور علمی انداز میں گفت گو کرتے۔ علامہ محمد اقبال نے بیٹے کے ذریعے امت مسلمہ کو بھرپور پیغام دیا۔ نوجوانوں کو ان کی فکری و علمی باتوں کی پیروی کرنی چاہیے۔

پروفیسر زیب النسا سرویا نے کہا ڈاکٹر جاوید اقبال بڑے محقق تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی تحقیق میں گزاری۔ ڈاکٹر جاوید اقبال اندھی تقلید کے قائل نہ تھے۔ وہ دلیل کے ساتھ بات کرتے اور پھر اس پر ڈٹ جاتے تھے۔

جناب رانا امیر الدین نے کہا کہ جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال نے علمی و قانونی کاموں کے علاوہ پاکستانی سیاست میں حصہ بھی لیا۔ اس وقت سیاست میں بہت کم پڑھے لکھے لوگ شامل ہوتے تھے۔

جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال نے کہا کہ ان کا ڈاکٹر جاوید اقبال کے ساتھ ۵۱ برس کا ساتھ رہا۔ انہوں نے ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ ہمیشہ مثبت خیالات رکھتے تھے۔ ملک کے نوجوانوں کو بھی یہی کہا کرتے تھے کہ ایسا کام کریں جس سے ان کا اور ملک کا نام روشن ہو۔ علامہ اقبال نے جاوید سے متعلق جو نظمیں کہیں ڈاکٹر جاوید اقبال نے ان کا حق ادا کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی نے ڈاکٹر جاوید اقبال کی تصانیف کا تعارف کرایا اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ”زندہ رود“ اور ”خطبات اقبال۔ تسہیل و تفہیم“ ان کی وہ یادگار تصانیف ہیں جو اقبالیات میں مستقل حیثیت رکھتی ہیں۔

سیمینار کے اختتام پر جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔

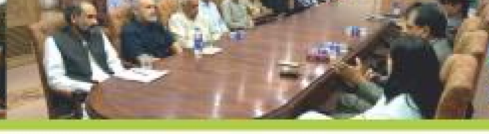

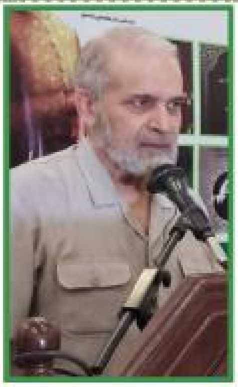

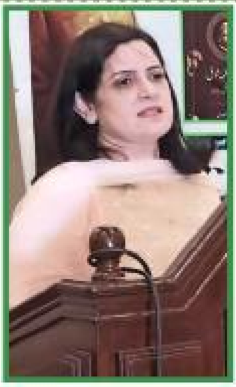
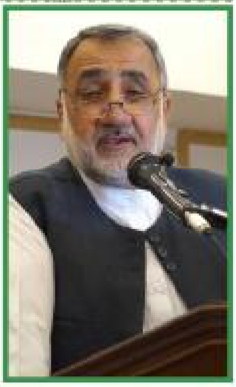

اقبال اکادمی پاکستان کی ۲۰۲۱-۲۲ء کی مطبوعات کی تقریب رونمائی

اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات ۲۰۲۱-۲۲ء کی تقریب رونمائی کا اہتمام ۵ اکتوبر ۲۰۲۲ء کو بینکویٹ ہال ایوان اقبال میں کیا گیا۔ تقریب کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کی۔ استقبالیہ کلمات ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے پیش کیے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت کلام پاک کی سعادت پروفیسر سیما نیاز نے حاصل کی اور ہدیہ نعت رسول مقبول ﷺ ردا فاطمہ نے پیش کیا۔ تقریب کی نقابت کے فرائض ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے انجام دیے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی، پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی محافظ ہے۔ جس کا منہ بولتا ثبوت آج کی یہ تقریب ہے۔ عاشقان اقبال کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ علامہ اقبال

علامہ اقبال کا پیغام رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر دنیا کے گوشے گوشے میں پھیلا اور آج بھی دنیا ان کی فکر سے مستفید ہو رہی ہے: پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

اقبال خود کو شاعر کے طور پر نہیں بلکہ پیغام بر کے طور پر پہچانے جانے کے آرزومند تھے: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

کا پیغام رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر دنیا کے گوشے گوشے میں پھیلا اور آج بھی دنیا ان کی فکر سے مستفید ہو رہی ہے۔ علامہ کا پیغام روحانیت و ولایت کی دلیل ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ علامہ اقبال بہت بڑے مفکر اور فلسفی ہیں۔ ان کے افکار ایک نظریاتی بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے کلام میں موثر اسلوب اور خاصی شان و شکوہ نظر آتی ہے۔ اقبال کے ہاں کثرت مطالعہ کی بنا پر اسلوب کی کارگری منفرد ہے۔ اقبال خود کو شاعر کے طور پر نہیں بلکہ پیغام بر کے طور پر پہچانے جانے کے آرزومند تھے۔

ڈاکٹر اسلم انصاری نے آن لائن گفت گو کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے خود شناسی کا جو سبق دیا اس کی تکمیل کی۔ اسرار خودی میں بتایا کہ خود شناسی ممکن ہے جب کہ رموز بے خودی میں کہا کہ خود کو گم کرنا ہے تو ملت کے مقاصد میں گم کرنا چاہیے۔

انھوں نے اخلاقیات اور ضبط نفس کے پہلو بیان کیے۔ آج کی دنیا کے لیے یہ پہلو خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ علامہ کا پیغام آفاقی ہے لیکن مسلمانوں اور ملت اسلامیہ کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ہمیں ذاتی مقاصد سے بالاتر ہو کر ملت کے مقاصد کو پورا کرنا چاہیے۔ آج کے دور میں اس کی بہت ضرورت ہے۔

علامہ کا پیغام آفاقی ہے لیکن مسلمانوں اور ملت اسلامیہ کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے: ڈاکٹر اسلم انصاری

اقبال پر لکھنا آسان نہیں، اب بھی اقبالیات میں کئی موضوع توجہ طلب ہیں: ڈاکٹر عبدالحق

علامہ اقبال کی ساری سوچ کا مرکز آزادی ہے: ڈاکٹر مقصود جعفری

ڈاکٹر عبدالحق نے آن لائن گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میری مدت سے آرزو تھی کہ میری کتاب اقبال اکادمی سے شائع ہو جائے اور قبیلہ اقبال میں شامل ہو سکوں۔ اقبال پر لکھنا آسان نہیں۔ اتنا ذخیرہ ہے کہ ہر پہلو پر دوستوں نے خامہ فرسائی کی۔ اب بھی اقبالیات میں کئی موضوع توجہ طلب ہیں۔

ڈاکٹر مقصود جعفری نے کہا کہ علامہ اقبال کی ساری سوچ کا مرکز آزادی ہے۔ اقبال نے فلسفہ خودی کے ذریعہ قوموں کو آزاد کرایا، انسانی آزادی اور خود اعتمادی پیدا کی۔ علامہ محمد اقبال انقلابی شاعر تھے۔ انہوں نے اتحاد پر زور دیا۔ ساری دنیا تک ان کا پیغام پہنچنا چاہیے۔

ڈاکٹر خالدہ جمیل ناصر نے کہا کہ اسلام اقبال کا سب سے بڑا موضوع ہے اور انھوں نے عشق کی معنویت بتائی ہے۔ ڈاکٹر عروبہ صدیقی نے کہا کہ اقبال کا تصوف روایتی نہیں ہے۔ اقبال کی صوفیانہ فکر انہیں عقیدۂ توحید پر کاربند ثابت کرتی ہے۔ ڈاکٹر نغمانہ کوثر نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کی تمام شاعری کا نچوڑ عشق ہے۔ انجینئر عنایت علی نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں چاہیے کہ علامہ اقبال کے افکار کو سمجھیں اور دیکھیں کہ کس طرح علامہ نے کس طرح ساری زندگی قناعت میں گزاری۔

علامہ اقبال کے پیغام پر اقبال اکادمی پاکستان نے ۲۰۲۱۔۲۲ میں ۱۶ انگریزی اور اردو میں نئی مطبوعات کی اشاعت کی۔ ۲۰۱۹ء سے اب تک طباعت نو اور اشاعت مکرر کے طور پر ۶۵ کتب شائع ہو چکی ہیں۔ ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کے زیر اہتمام ان کتب میں ''اب کیا کرنا چاہیے اے اقوام شرق۔ مثنوی پس چہ باید کرد کا منظوم اردو ترجمہ'' (ڈاکٹر تحسین فراقی)، ''مثنوی فرخ نامہ'' (ڈاکٹر اسلم انصاری)، ''اقبال کا نغمۂ شوق'' (پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین)، ''اسلام کا اخلاقی اور سیاسی نصب العین'' (خالدہ جمیل ناصر)، ''اسفار اقبال'' (عنایت علی)، ''The Message of Iqbal'' (ڈاکٹر مقصود جعفری)، ''The Use of Metaphors in Iqbal's Urdu Poetry'' (ڈاکٹر سردار فیاض الحسن)، ''Allama Muhammad Iqbal & Walt Whitman'' (محترمہ نغمانہ کوثر)، ''افغانستان میں اقبال شناسی کی روایت'' (ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی)، ''اقبال - دیدہ بینائے قوم'' (ڈاکٹر تحسین فراقی)، ''زندہ رود کا تحقیقی اور تنقیدی مطالعہ'' (ڈاکٹر راشد حمید)، ''فرائڈ اور اقبال کے نظریاتِ شخصیت کا تقابلی مطالعہ'' (ڈاکٹر خالد الماس)، ''فکر اقبال کی سرگذشت'' (ڈاکٹر عبدالحق)، ''کلام اقبال میں مابعد الطبیعیاتی وصوفیانہ عناصر'' (ڈاکٹر عروبہ مسرور صدیقی)، ''کلام اقبال مرتبہ عبدالرزاق کے تناظر میں اقبال کے فکری وفنی ارتقا کا جائزہ'' (ڈاکٹر محمد رمضان طاہر کاشمیری)، ''جدید تحریکات اور اقبال'' (ڈاکٹر خالد اقبال یاسر) شامل ہیں۔

کل پاکستان مقابلہ مصوری (کلام اقبال) ماہرین کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۴ نومبر ۲۰۲۲ء کو کل پاکستان مقابلہ مصوری (کلام اقبال) کا انعقاد کیا گیا جس میں نوجوان طلبہ و طالبات نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ ۲۴ نومبر ۲۰۲۲ء کو تخلیق کیے گئے فن پاروں کی پڑتال کے لیے ماہرین مصوری محترمہ آمنہ چیمہ (کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن، جامعہ پنجاب)، محترمہ ربیعہ عاصم (نیشنل کالج آف آرٹس) اور ثناء ارسلان (یونیورسٹی آف ایجوکیشن) اقبال اکادمی تشریف لائیں۔ اس موقع پر ماہرین کا کہنا تھا طلبہ نے ہمیشہ ہی سے نئے تجربات کرنے میں کبھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ طلبہ کا یہ فن قابل دید ہے جب کہ اقبال اکادمی کے پلیٹ فارم سے فن مصوری کے فروغ کے لیے کی گئی کاوش قابل تحسین ہے۔

سیمینار: ''تعلیمات اقبال اور تربیت جوانان ملت''

یوم اقبال کے سلسلے میں اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ کوئین میری گریجوایٹ کالج لاہور کے اشتراک سے ''تعلیمات اقبال اور تربیت جوانان ملت'' کے عنوان سے ۳/نومبر ۲۰۲۲ء کو سیمینار کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ سیمینار کی صدارت جسٹس ناصرہ اقبال نے کی۔ کلیدی گفتگو پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

علامہ اقبال کو مؤثر طور پر قومی نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے: جسٹس (ر) ناصرہ اقبال

(ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان) نے کی۔ پروفیسر ڈاکٹر ثمرہ عمران (پرنسپل، گورنمنٹ کوئین میری گریجوایٹ کالج، لاہور) نے کلمات تشکر پیش کیے۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمات اقبال ہر دور کے نوجوان کے لیے ہیں۔ علامہ اقبال کے کلام میں نوجوانان ملت کے لیے مکمل رہ نمائی موجود ہے۔

علامہ اقبال کے کلام میں نوجوانان ملت کے سوالوں کے جواب ملتے ہیں۔ خواتین کے حوالے سے بھی مکمل رہ نمائی موجود ہے۔ علامہ نے حقوق نسواں کی بات نثر میں کی ہے۔ اقبال کا کلام آج کے دور میں مختلف شعبہ ہائے زندگی میں کام کرنے والی خواتین کی رہ نمائی کرتا ہے۔

صدر مجلس جسٹس ناصرہ اقبال نے علامہ اقبال کے افکار و تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہوئے نوجوان نسل کی ذمے داریوں کی نشان دہی کی۔ جسٹس (ر) ناصرہ نے کہا کہ یکساں نصاب میں اقبال کے کلام کے نمایاں پہلو شامل کرنا چاہییں اور اس حوالے سے نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس وسائل ہیں لیکن ہمیں موثر طور پر استفادہ کرتے ہوئے نصاب سازی میں خوب سے خوب تر کی طرف جانا چاہیے۔

پروفیسر ڈاکٹر ثمرہ عمران نے کہا کہ کلام اقبال جس کی اساس قرآن و سنت ہے۔ بلاشبہ ہماری نوجوان نسل کی سربلندی، عزت و وقار، کامیابی اور بلند مقصد کے حصول کے لیے مشعل راہ ہے۔

اس موقع پر ڈاکٹر مریم عرفان (لیکچرار شعبہ اُردو) نے ''فکر اقبال اور نوجوان نسل'' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ شعبہ فارسی کی طالبات نے عمدہ تحت اللفظ میں کلام اقبال

علامہ اقبال کے کلام میں نوجوانان ملت کے لیے مکمل رہ نمائی موجود ہے: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

پڑھا نیز کوئین میری کالج کی علمِ موسیقی کی طالبات نے کلام اقبال ترنم میں پیش کیا۔ سیمینار کے اختتام پر پروفیسر ڈاکٹر ثمرہ عمران کو اقبال اکادمی کی جانب سے شیلڈ پیش کی گئی اور کلام اقبال پیش کرنے پر طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے انھیں اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ دیا گیا۔

جسٹس (ر) ناصرہ اقبال نے پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور ڈاکٹر ثمرہ عمران کے ہمراہ اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام نمائش کتب کا دورہ بھی کیا۔

”سیرت سیمینار“: یونیورسٹی آف لاہور

یونیورسٹی آف لاہور کے شعبہ علوم اسلامیہ و سوشل سائنسز کے زیر اہتمام ۱۹/ اکتوبر ۲۰۲۲ء کو سیرت سیمینار منعقد ہوا۔ اقبال اکادمی پاکستان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے سیرت سیمینار میں شرکت کی۔ انہوں نے علامہ اقبال کی شعری اور نثری تحریروں میں سیرت النبی ﷺ کے تذکرے پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی فکر جن بنیادی سرچشموں سے اخذ کی ہے ان میں قرآن حکیم کے بعد سرفہرست حضور اکرم ﷺ کی سیرت ہے۔ علامہ اقبال نے اپنے فلسفہ خودی کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے انفرادی اور اجتماعی خودی کی تربیت اور حصول کمال کو

سیرت الرسول ﷺ کی پیروی کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ علامہ اقبال نے مولانا روم کے اس فرمان کو اپنے موقف کی تائید کے لئے بیان کیا ہے:

مکسل از ختم الرسل ایام خویش
تکیہ کم کن بر فن و بر گام خویش

یعنی انسانی عقل جتنی بھی ترقی کرلے اخلاق اقدار اور انسانی زندگی کے کمالات کے اس درجے تک نہیں پہنچ سکتی جو اسے سیرت الرسول ﷺ کی پیروی سے میسر آسکتا ہے۔ انہوں نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ سیرت الرسول ﷺ کی تفہیم اور پیروی کو اپنی زندگی میں ترجیح دیں۔ اس طرح وہ فکر اقبال کو بھی سمجھ سکتے ہیں اور اپنی زندگیوں کو بھی بہتری کی طرف گامزن کرسکتے ہیں۔ تقریب میں ڈین شعبہ علوم اسلامیہ و سوشل سائنسز، اساتذہ کرام اور طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

ویبینار

”علامہ محمد اقبال کے معاشی تصورات“
بے نظیر بھٹو شہید یونیورسٹی

اقبال اکادمی پاکستان کی فروغ اقبالیات کی سرگرمیوں کے سلسلے میں بے نظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی کے شعبہ معاشیات کے زیر اہتمام اقبال اکادمی پاکستان کے تعاون سے ۵/ اکتوبر ۲۰۲۲ء کو ایک ویبینار کا اہتمام کیا گیا۔ ویبینار کا موضوع ”Social Protection in Modern Economics- A Study in Perspective of Allama Iqbal's Economic Thought“ تھا۔ صدر شعبہ پروفیسر ڈاکٹر رضا المصطفی نے ویبینار کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اقبال اکادمی پاکستان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اس موضوع پر لیکچر دیا۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں کہا کہ سماجی تحفظ کے جتنے اقدامات جدید علم معاشیات نے تجویز کیے ہیں وہ ایک لحاظ سے علامہ اقبال کی معاشی فکر کا تسلسل ہیں جن کی تفصیل ہمیں علامہ اقبال کے فکر میں ملتی ہے۔ علامہ اقبال نے سرمایہ دارانہ معیشت کے نقائص کو بیان کرتے ہوئے ان کے ازالے کے لئے اپنی شعری اور نثری تحریروں میں موثر اقدامات تجویز کیے ہیں۔ علامہ اقبال نے مثالی ریاست مرغدین کے تصور اور محکمات عالم قرآنی میں جو معاشی تصورات پیش کیے ہیں وہ انسانیت کے لئے سوشل پروٹیکشن کی مضبوط بنیاد بن سکتے ہیں۔ انہوں نے اس نکتے کی وضاحت کی کہ علامہ اقبال جس نظام معیشت کی بات کررہے ہیں وہ اسلام کے اصول امانت پر مشتمل تصور ملکیت، اصول قل العفو اور معاشی و سماجی نفع بخشی کے اصول پر مبنی ہے۔ ان اصولوں کو نظام میں ڈھال کر روبہ عمل لانے سے نہ صرف ہمارا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ بن سکتا ہے بلکہ ہم عالمی سطح پر انسانیت کے لیے بھی ایک مثالی رول ماڈل پیش کرسکتے ہیں۔

سیمینار: ”اقبال اور تصوف“ جامعہ محمدیہ چنیوٹ

پاکستان کی تاریخی درسگاہ جامعہ محمدیہ چنیوٹ میں ۸/ اکتوبر ۲۰۲۲ء کو ”اقبال اور تصوف“ کی عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں اقبال اکادمی پاکستان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے موضوع پر گفتگو کی۔ انہوں نے تصوف کی تاریخ بیان کرتے ہوئے تصوف کی تعلیمات کی تفہیم، وضاحت، اصلاح اور فروغ میں علامہ اقبال کے کردار کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ تصوف ہماری تاریخ میں مسلم معاشرے کی صورت گری کرنے والا اہم شعبہ رہا ہے۔ تاہم دور زوال میں پیدا ہونے والے دیگر فتنوں اور خرابیوں کی طرح تصوف کا شعبہ بھی بتدریج اپنے کردار کی ادائیگی میں ماضی کی طرح موثر نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے دور جدید کے علمی، تہذیبی اور ثقافتی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے جن اصلاحی اقدامات کی نشاندہی کی ہے ان کے ذریعے تصوف کے موثر کردار کو پھر زندہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے نہ صرف اپنی شعری سرمایے بلکہ نثری تحریروں میں بھی تصوف کی تعلیمات کی قومی زندگی کو درپیش سوالات کے ساتھ ربط کی وضاحت کی ہے۔ علامہ اقبال نے اپنے شہرہ آفاق خطبات تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ کے سات خطبات میں سے تین خطبات براہ راست تصوف کے مختلف موضوعات پر دیے۔

”دانائے راز“ کی تقریب رونمائی

شاعرِمشرق علامہ محمد اقبال کے پوتے آزاد اقبال (فرزند آفتاب اقبال) کے شعری مجموعے ”دانائے راز“ کی تقریب رونمائی ۵ رنومبر ۲۰۲۲ء بروز ہفتہ لاہور کینٹ میں جناب سعید چوہدری کی رہائش پر منعقد ہوئی۔ بعد ازاں ۶ رنومبر ۲۰۲۲ء بروز اتوار جناب آزاد اقبال نے دلکش آواز میں اپنی ترتیب کردہ دھنوں میں کلام اقبال پیش کیا۔ علاوہ ازیں انھوں نے کلاسیکی موسیقی سے بھی شرکائے مجلس کو محظوظ کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اس بزم میں شرکت کی اور اس موقع پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آزاد اقبال نہ صرف علامہ اقبال کے رنگ و آہنگ میں شعر کہنے پر قدرت رکھتے ہیں بلکہ انھیں علم موسیقی پر بھی عبور ہے۔ بالخصوص انھیں عمدہ دھنوں میں کلام اقبال کی پیش کش پر جو دسترس ہے وہ متاثر کن ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام یوم اقبال جوش وخروش سے منایا گیا

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے خصوصی وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام علامہ محمد اقبال کا ۱۴۶واں یوم ولادت جوش وخروش سے منایا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر فاتحہ خوانی کی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اس موقع پر علامہ اقبال کے نواسے اقبال صلاح الدین، یوسف صلاح الدین اور دبستان اقبال کے شرکا بھی موجود تھے۔ وفد میں انجینئر عنایت علی، حسن رضا اقبالی، محترمہ نغمانہ کوثر کے ساتھ ساتھ اکادمی سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، جناب ارشاد الجیب، جناب وقار احمد، انجینئر عنایت علی، حسن رضا اقبالی، راجہ محمد بابر خان، ملک اسد حنیف، جناب محمد اسحاق و دیگر ملازمین اقبال اکادمی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے تاثراتی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلم بند کیے۔

تہران یونیورسٹی شعبہ اردو کی استاد ڈاکٹر وفا یزدان منش کا اقبال اکادمی کا دورہ

شعبہ اردو تہران یونیورسٹی کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر وفا یزدان منش ۱۰رنومبر ۲۰۲۲ء اقبال اکادمی پاکستان کے دورے پر تشریف لائیں۔ اس دوران انہوں نے اقبال اکادمی میں فکر اقبال میں عورت کا مقام کے عنوان پر لیکچر بھی دیا۔ انہوں نے اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری کا دورہ کیا اور اکادمی کے افسران کے ساتھ ملاقات کی۔ ڈاکٹر وفا یزدان منش فکر اقبال کے فروغ اور ایران میں اردو کی تدریس کے لیے نمایاں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اقبال اکادمی کی طرف سے انہیں اعزازی شیلڈ اور کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔

”علامہ اقبال اور خوشحال خان خٹک۔ فکری اشتراکات“ عبدالروف رفیق

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۲۱ر اکتوبر ۲۰۲۲ء کو خصوصی لیکچر بہ عنوان ”علامہ اقبال اور خوشحال خان خٹک: فکری اشتراکات“ کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ممتاز محقق، مصنف، اقبال شناس، اکادمی کی ہیئت حاکمہ کے سابق رکن، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی تھے۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ اقبال نے مشرق ومغرب کے علوم وفنون پڑھ کر اس کے بعد مشرق وغرب کی سیاحت کر کے جو رموز فطرت سے اخذ کیے ہیں وہ اپنے کلام کے ذریعے پہنچانے کی کوشش کی۔ علامہ نے جن مشاہیر مشرق سے فکری جواہر ریزے سمیٹے ان میں خوشحال خاں خٹک بھی شامل ہیں۔ حضرت علامہ محمد اقبال نے خوشحال خان خٹک کو حکیم امت افغانیاں قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ خوشحال خان خٹک کے اشعار جن کے اثرات حضرت علامہ کے متن اور فکر پر جلوہ گر ہیں۔ اگر اُس نظریہ کو مدنظر رکھا جائے۔ جس پر خوشحال خاں نے شاعری کی اور حضرت علامہ نے امت کو بیدار کیا تو معلوم ہوتا ہے کہ دونوں نے دلوں کی مسیحائی کی اور ملت کو نجات کی نوید سنائی۔ خدا کرے مشرق ایک بار پھر عالم انسانیت میں وہ کردار ادا کرے جو اس کی اصل کا تقاضا ہے۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

تیسرا سیشن: سرسید اور اقبال کے فکری روابط

دوروزہ بین الاقوامی سرسید کانفرنس

لاہور گیریژن یونیورسٹی، لاہور کے زیر اہتمام ۲۷ر اکتوبر ۲۰۲۲ء کو ساتویں دوروزہ بین الاقوامی سرسید کانفرنس بہ اشتراک پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کا انعقاد کیا گیا۔ دوروزہ سرسید کانفرنس ”سرسید کے تعلیمی وادبی نظریات اور جدید تقاضے“، ”سرسید شناسی: امکانات اور مباحث“، ”سرسید اور اقبال کے علمی وفکری روابط“، ”سرسید اور تحریک آزادی“ کے عنوان سے چار نشستوں پر مشتمل تھی۔ افتتاحی نشست میں افتتاحی کلمات میجر جنرل شہزاد سکندر (ر) ہلال امتیاز وائس چانسلر، لاہور گیریژن یونیورسٹی نے پیش کیے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد یوسف خشک، چیئرمین اکادمی ادبیات تھے۔ کلیدی خطبہ ڈاکٹر وفا یزدان منش (یونیورسٹی آف تہران، ایران) نے پیش کیا۔

تیسری نشست کی مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان) نے آن لائن شرکت کی اور ”سرسید اور اقبال کے علمی وفکری روابط“ کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ اس مقالے میں اہم منابع کی روشنی میں سرسید اور اقبال کے علمی و فکری

روابط کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں عظیم المرتبت شخصیات کا مطمح نظر افراد وملت اسلامیہ کے قلوب واذہان میں انقلاب وحرارت اور تحرک وتغیر پیدا کرنا تھا۔ باوجود اس وجہ اشتراک کے دونوں کا انداز نظر مختلف تھا۔ اقبال سرسید کی عظمت کے نہ صرف معترف تھے بلکہ ان کی اصلاحی مساعی کے دل سے قدر دان بھی تھے۔ کہا جا سکتا ہے کہ وہ سرسید کے اخلاص عمل سے بہت متاثر تھے۔ چنانچہ بعض حوالوں سے فکری اختلاف کے باوجود وہ ان کے مداح اور کسی قدر مقلد بھی تھے۔ یہی وجہ ہے کہ سرسید احمد خان اور علامہ اقبال کے مابین بعض ایسی فکری مماثلتیں پائی جاتی ہیں جنھیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس نشست کے صدر مجلس ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر (اوساکا یونیورسٹی، جاپان) اور ڈاکٹر راشد حمید (ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ادارہ فروغ قومی زبان، اسلام آباد) تھے۔

بعدازاں ڈین آف لینگوئج لاہور گیریژن یونیورسٹی اکٹر عارف جاوید اور چیئرمین اُردو ڈیپارٹمنٹ لاہور گیریژن یونیورسٹی ڈاکٹر ارشد اویسی نے ایک تقریب میں پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کو مقالہ پیش کرنے پر سرٹیفکیٹ سے نوازا۔

بھرتیوں اور ترقیوں کے حوالے سے میٹنگ، زیر اہتمام انجینئر امیر مقام، بمقام دفتر وزیراعظم

صدر مملکت عزت مآب ڈاکٹر عارف علوی نے قومی صدارتی اقبال ایوارڈ کتب (اردو) برائے سال ۲۰۲۰ء اور (انگریزی و پاکستانی زبانیں) برائے سال ۲۰۱۵۔۲۰ء کی منظوری دے دی

اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے اردو میں اہم اقبالیاتی کتب پر ہر سال اور انگریزی و پاکستانی زبانوں میں اقبالیاتی کتب پر تین سال بعد قومی صدارتی اقبال ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ صدر مملکت عزت مآب ڈاکٹر عارف علوی نے محمد اکرام چغتائی کی اقبالیات پر اردو کتاب ''اقبال اور جرمنی'' کو برائے سال ۲۰۲۰، جب کہ ڈاکٹر عبدالخالق کی انگریزی کتاب ''Allama Iqbal on Ego and Some related Concepts'' اور بلوچی زبان میں غوث بخش صابر کی کتاب ''شگرب ء شاعر، حکیم الامت علامہ محمد اقبال شہ زانت وشبشاب زندوازم'' کو سال ۲۰۱۵-۲۰۲۰ء کے قومی صدارتی اقبال ایوارڈ دینے کی منظوری دے دی۔

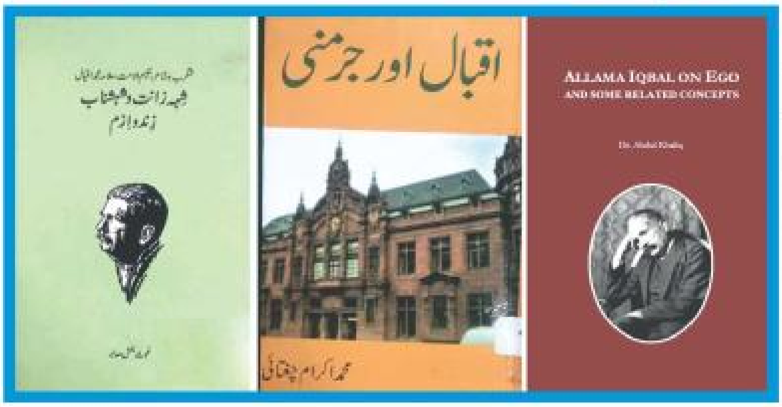

فکر اقبال سیمینار: یونیورسٹی آف ایجوکیشن (لوئر مال کیمپس)

حضرت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے ۱۴۵ویں یوم ولادت کی مناسبت سے ۱۰ر نومبر ۲۰۲۲ء کو بروز جمعرات شعبہ اُردو، ڈویژن آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس کے زیر اہتمام ''فکر اقبال'' سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔

سیمینار کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کی۔ ریسرچ اسکالر اقبالیات حسن رضا اقبالی، ڈاکٹر سلیم سہیل اور تہران یونیورسٹی کے شعبہ اُردو سے محترمہ ڈاکٹر وفا یزداں منش نے دعوت پر خصوصی شرکت کی۔ ان کے ساتھ ساتھ ڈویژن آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر وحید الرحمٰن خان اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے پرووائس چانسلر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد بھی سیمینار میں شریک ہوئے۔ میزبانی کے فرائض ڈاکٹر صائمہ علی نے انجام دیئے۔

تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول ﷺ کے بعد کلام اقبال پیش کیا گیا۔ ڈائریکٹر ڈویژن آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سب مہمانوں کا فرداً فرداً مختصر تعارف کرایا۔ حسن رضا اقبالی نے اقبال کے فلسفہ خودی پر فکر انگیز لیکچر دیا۔ ڈاکٹر وفا یزداں منش نے اقبال کی فارسی شاعری اور خصوصاً ایران میں اقبال شناسی پر کی گئی تحقیقات پر روشنی ڈالی۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اقبال کی نظر میں نسل نو کے مقام کے حوالے سے بصیرت افروز لیکچر دیا۔ پرنسپل ڈاکٹر محمد ارشد نے کہا کہ اس سیمینار کی حیثیت اس لحاظ سے اہمیت کی حامل ہے کہ اقبال کی فکری تعلیمات آج کے مسلمان اور خصوصاً پاکستانی نوجوان کے لیے سمجھنا بہت ضروری ہے تاکہ وہ ایک مثبت اور فعال انسان کے طور پر معاشرے کے لیے اپنی خدمات پیش کر سکے۔

سیمینار کے اختتام پر طلبا نے معزز مہمانوں کو پھولوں کے گلدستے پیش کیے۔ شعبہ اُردو کے طلبا اور اساتذہ کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں کے اساتذہ و طلبا نے بھی جوش و جذبے سے اس سیمینار میں شرکت کی۔

بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس میں دوسری قومی اقبال کانفرنس کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کا بک سٹال

اجلاس ابتدائی انتخاب کتب قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۱ء

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۱ء کی کتب کے ابتدائی انتخاب کے لیے ناظم اکادمی کے دفتر میں ۴؍اکتوبر ۲۰۲۲ء بروز منگل اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، رکن ماہرین کمیٹی برائے قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) ناظم اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور ڈاکٹر طاہر حمید تنولی (معاون ناظم ادبیات) نے شرکت کی۔ اجلاس میں سال ۲۰۲۱ء میں اردو زبان میں شائع ہونے والی ۴۵ کتب کا جائزہ لیا گیا۔ ابتدائی مرحلے پر ان میں سے ۱۷ کتب منتخب ہوئیں۔ یہ کتب قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۱ء کے لیے ماہرین اقبال ایوارڈ کو ارسال کی جائیں گی جو ان کتب کی قدر و قیمت کا تعین کریں گے۔

فکرِ اقبال سیمینار یونیورسٹی آف ایجوکیشن ٹاؤن شپ کیمپس

اقبال اکادمی کے اشتراک سے یونیورسٹی آف ایجوکیشن ٹاؤن شپ کیمپس لاہور میں فزکس سوسائٹی آف ڈیپارٹمنٹ آف فزکس، ڈویژن آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، کے زیر اہتمام ۷؍دسمبر ۲۰۲۲ء کو ''فکرِ اقبال'' پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ تقریب کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کی۔ ڈائریکٹر ڈویژن آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پروفیسر ڈاکٹر محمد عالم سعید اور شعبہ فزکس کے سربراہ ڈاکٹر فہیم خورشید بٹ نے تقریب کا اہتمام کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ سائنس کے طلبا میں ہم نصابی صلاحیتوں کو فروغ دینے کی بہت ضرورت ہے۔ ڈاکٹر فہیم خورشید بٹ نے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے اختتام پر تقریری اور کوئز مقابلوں میں جیتنے والے طلبا میں انعامات اور اسناد تقسیم کی گئیں۔

اس موقع پر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے وائس چانسلر یونیورسٹی آف ایجوکیشن پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا سے بھی ملاقات کی اور دونوں اداروں کے مابین علمی تعاون کے حوالے سے ایم او یو کرنے پر بھی بات چیت ہوئی۔ جس کی تفصیلات جلد طے کی جائیں گی۔ ڈائریکٹر سوشل سائنسز اینڈ آرٹس پروفیسر ڈاکٹر وحید الرحمٰن بھی موجود تھے۔

''نمائش کتب'' اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

۸ نومبر ۲۰۲۲ء کو اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں ''جشن خودی'' بسلسلہ یوم اقبال دو روزہ نمائش کتب میں اقبال اکادمی پاکستان کا بک سٹال۔

کتاب میلے میں طلبہ و طالبات اور اساتذہ کی کثیر تعداد نے اقبال اکادمی پاکستان کے بک سٹال میں اقبالیاتی ذخیرہ میں دل چسپی کا اظہار کیا اور کتب کی خریداری بھی کی

افکار اقبال۔ نژادِ نو کے لیے

گورنمنٹ مرے گریجویٹ کالج سیالکوٹ

بسلسلہ یوم اقبال ۱۵/نومبر ۲۰۲۲ء کو علامہ اقبال اور فیض احمد فیض کی مادرِ علمی اور برصغیر پاک و ہند کی معروف تعلیمی درس گاہ گورنمنٹ مرے کالج سیالکوٹ میر حسن ہال میں ''افکار اقبال نژاد نو کے لیے'' کے عنوان سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی مہمانِ خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین تھیں۔ کلمات تشکر پرنسپل گورنمنٹ مرے کالج ڈاکٹر محمد نواز نے پیش کیے۔ مہمانان گرامی میں خواجہ مسعود صاحب (سیرت سٹڈی سنٹر سیالکوٹ کے وائس چیئرمین اور سیالکوٹ ائرپورٹ کے چیئرمین بھی ہیں)، خواجہ خاور (سابق چیئرمین چیمبر آف کامرس سیالکوٹ)، جناب اسد اعجاز (جنرل سیکرٹری سیرت سٹڈی سنٹر مرے کالج سیالکوٹ)، معروف کالم نگار جناب آصف بھلی اور صنعت کار جناب راؤ دسائر شامل تھے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر ندیم اسلام سلہری نے انجام دیے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کی سعادت حافظ محمد شعیب، نعت رسول مقبول ﷺ منیبہ صدیق نے حاصل کی اور کلام اقبال مریم لیاقت نے پیش کیا۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے علامہ محمد اقبال کی حیات اور کلام پر تفصیلی گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ آج کی گفتگو تین حوالوں سے اہم ہے۔ آج جس شہر میں تقریب ہو رہی ہے۔ علامہ محمد اقبال کی پیدائش اسی شہر میں ہوئی۔ علامہ نے ابتدائی تعلیم جس ادارے میں حاصل کی، اسی کے ہال میں تقریب ہو رہی ہے اور پھر یہ ہال علامہ کے استاد مولوی میر حسن کے نام سے منسوب ہے۔ علامہ اقبال نے اپنے کلام میں علم، عشق، یقین، خودی، فقر اور حرارت عمل کا پیغام دیا۔ علامہ اقبال کے کلام کی اساس توحید و رسالت پر ہے۔ ان کی شاعری میں ملت کی بیداری کے لیے خاص صلاحیت حاصل تھی۔ انھوں نے نہ صرف ملت اسلامیہ کے لیے شاعری کی بلکہ سیاست کے میدان میں بھی رہ نمائی کی۔ اقبال کو بخوبی اندازہ تھا کہ نوجوان طبقہ ہی ان کے پیغام کو آگے لے کر چل سکتا ہے۔ اقبال نے اپنی بصیرت کے سبب ہر دور کے نوجوان کے مسائل کو محسوس کر لیا تھا اور علامہ کا مخاطب نوجوان طبقہ رہا۔ ہمیں چاہیے کہ اقبال کے کلام کو سمجھیں۔

اقبال نے اپنی بصیرت کے سبب ہر دور کے نوجوان کے مسائل کو محسوس کر لیا تھا: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

اس موقع پر میر حسن ہال سیالکوٹ میں طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے گورنمنٹ مرے کالج سیالکوٹ میں نمائش کتب کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں طلبہ اور اساتذہ نے کافی دل چسپی کا اظہار کیا۔

سیمینار: ''فکر اقبال اور نوجوان نسل''
گورنمنٹ دیال سنگھ گریجوایٹ کالج لاہور

اقبال اکادمی کے اشتراک سے گورنمنٹ دیال سنگھ گریجوایٹ کالج لاہور میں میڈیا کمیٹی کے زیراہتمام ۱۶رنومبر ۲۰۲۲ء بروز بدھ ''فکر اقبال اور نوجوان نسل'' کے عنوان سے سیمینار منعقد ہوا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ یہ سعادت پروفیسر ضیاء المصطفیٰ (شعبہ عربی) نے حاصل کی۔ سیمینار میں کلیدی خطبہ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے پیش کیا۔ انھوں نے اقبال کی فکر اور نوجوان نسل کے حوالے سے گفتگو کی۔ انھوں نے نوجوان نسل کو اقبال کی شاعری کا مرکز و محور قرار دیا اور آخر میں نوجوانوں کو افکار اقبال پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ استقبالیہ خطبہ پروفیسر ناصر بشیر نے دیا۔ انھوں نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور اقبال کی فکری اساس پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ظفر عباس جعفری نے علامہ اقبال کی لکھی نعت ''لوح بھی تو قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب'' پڑھی۔ صفدر علی کاظمی نے سیمینار میں علامہ اقبال کی مشہور زمانہ نظمیں شکوہ اور جواب شکوہ ترنم سے پیش کیں اور سامعین سے خوب داد وصول کی۔

یوم اقبال سیمینار
یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور

اقبال اکادمی کے اشتراک سے علامہ اقبال کے ۱۴۵ویں یوم ولادت کی مناسبت سے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور کی کریکٹر بلڈنگ سوسائٹی نے ۱۷رنومبر ۲۰۲۲ء کو ''علامہ اقبال یوتھ لیڈرشپ ڈویلپمنٹ پروگرام'' کا انعقاد کیا۔ جس کا مقصد نوجوانوں میں علامہ اقبال کے افکار کی روشنی میں قائدانہ صلاحیت کو بیدار کرنا تھا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال نے نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتیں پیدا کرنے کے لیے اپنے اشعار اور نثری تحریروں میں واضح تعلیمات دی ہیں۔ علامہ اقبال نے شاہین کا تصور دے کر بتایا کہ نوجوانوں کو کس طرح اپنی شخصیت میں قائدانہ اوصاف پیدا کرنے چاہییں۔

انہوں نے کہا کے لیڈرشپ ڈویلپمنٹ کے لئے جس قدر بھی افکار پیش کیے جا رہے ہیں علامہ اقبال کی فکر ان میں نہ صرف نمایاں ہے بلکہ نتائج پیدا کرنے کے لحاظ سے بھی زیادہ موثر ہے۔ مقررین میں نوجوان اقبال سکالر زید حسین اور موٹیویشنل اسپیکر سلطان خان شامل تھے۔

بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس میں دوسری قومی اقبال کانفرنس کا انعقاد

بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس میں ۲۸ دسمبر ۲۰۲۲ء کو دوسری قومی اقبال کانفرنس ''فکرِ اقبال اور ہمارا تعلیمی نظام: عصرِ حاضر اور آئندہ لائحہ عمل'' کے عنوان سے منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے انعقاد میں دیگر اداروں کے علاوہ اقبال اکادمی پاکستان کا تعاون بھی شامل تھا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے بحریہ یونیورسٹی کی کانفرنس کے لاہور مرکز کے پہلے اجلاس میں بطور کلیدی مقرر خطاب کیا جو سکول ایجوکیشن میں اقبالیات کی تدریس اور تشکیل نصاب پر مبنی تھا۔ انھوں نے بچوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں علامہ اقبال کے تصورات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کے یہی تصورات آگے چل کر ان کے تصورِ شاہین اور تصورِ مردِ مومن کی تشکیل کرتے ہیں اور تربیت خودی کی ایک بنیاد کے طور پر پیش ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ علامہ اقبال ہماری تاریخ کے وہ مفکر ہیں جنھیں قومی رہنما کا مرتبہ حاصل ہے۔ علامہ اقبال کی فکر کی روشنی میں ہی پاکستان وجود میں آیا۔

انہوں نے کہا کے آج تک جتنی کانفرنسیں منعقد ہوئی ہیں ان میں صرف مسائل کا تذکرہ کر دیا جاتا ہے ہمیں ایک ایسی کانفرنس منعقد کرنی چاہیے جس میں مسائل کے ساتھ ساتھ ان کا حل بھی پیش کیا جائے اور اس کے لئے اقبال اکادمی پاکستان اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے بحریہ یونیورسٹی کو آئندہ مسائل کے حل کے ایجنڈے کے ساتھ کانفرنس منعقد کرنی چاہیے تاکہ اجتماعی دانش کی روشنی میں مرتب ہونے والی تجاویز حکومت کو بھیجی جا سکیں۔

کانفرنس کے دوسرے سیشن کا آخری حصہ اقبال کے تصورِ شاہین کے حوالے سے پینل گفت گو پر مبنی تھا جس کے شرکا میں ڈاکٹر محمد رفیق خان، ڈاکٹر نجیب جمال، ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور ڈاکٹر طاہر حمید تنولی شامل تھے۔ کانفرنس میں اقبال اکادمی پاکستان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ تعلیمی اداروں میں فکرِ اقبال کو عملاً متعارف کروانے اور نئی نسل کو علامہ اقبال کی تعلیمات کے مطابق پروان چڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قومی نظامِ تعلیم و تربیت اور نصاب میں اخلاقیات کو بنیادی اہمیت دیں۔ مضبوط اخلاقی اساس کے بغیر نہ تو علامہ اقبال کا فلسفہ خودی سمجھا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس پر عمل ممکن ہے۔ ہمارا موجودہ منظرنامہ اخلاقی بحران سے پیدا ہونے والے مسائل سے عبارت ہے۔ جس کا حل یہ ہے کہ ہم تعلیمی اداروں میں نسلِ نو کی علامہ اقبال کے افکار کی روشنی میں اخلاقی تعمیر کریں۔

پینل کے شرکا نے موضوعِ زیرِ بحث پر اظہارِ خیال کے بعد حاضرین کے سوالات کے جواب بھی دیے۔ حمید اللہ خٹک چیف ایگزیکٹو آفیسر آفاق، اور کموڈور جواد احمد قریشی ستارہ امتیاز ملٹری، ڈائریکٹر بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر اقبال اکادمی کی کتب کی نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا۔

''علامہ اقبال اور نسلِ نو'' ڈاکٹر عبدالقدیر خان کالج آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی بحریہ ٹاؤن اسلام آباد

ڈاکٹر عبدالقدیر خان کالج آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی بحریہ ٹاؤن اسلام آباد میں ۱۷ نومبر ۲۰۲۲ء کو یومِ اقبال کے سلسلے میں ''علامہ اقبال اور نسلِ نو'' کے عنوان سے سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار کی صدارت کالج کے پرنسپل بریگیڈیئر ڈاکٹر محمد حنیف نے کی۔ مہمانِ خصوصی اقبال اکادمی پاکستان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔

تلاوت قرآن پاک، نعت رسول مقبول ﷺ اور کلامِ اقبال کے بعد خطبہ استقبالیہ دیا گیا۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اپنے خطاب میں ہماری قومی تاریخ میں فکرِ اقبال کی اہمیت اور قیامِ پاکستان میں علامہ اقبال کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے علامہ اقبال کے افکار کی روشنی میں اس نکتے کی وضاحت کی کہ علامہ اقبال نوجوانوں کو کیسا دیکھنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک کوئی معاشرہ تخلیق کا حامل نہیں ہوتا اور تقلید پر چلتا ہے وہ کبھی بھی ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتا ہے۔ اسے دنیا میں وقار کا حامل کوئی مقام نہیں مل سکتا۔

خطاب کے بعد انہوں نے ایک گھنٹے تک طلبہ و طالبات اور اساتذہ کے سوالات کے جوابات دیے۔

سیمینار بہ اشتراک: گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج برائے خواتین چونامنڈی لاہور

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج برائے خواتین چونامنڈی میں شعبہ اردو کی اقبال سوسائٹی کے زیر انتظام اور کالج کی پرنسپل محترمہ ثمینہ یاسمین بھٹی کے زیر سرپرستی اقبال کے ۱۴۵ویں سال پیدائش کے موقع پر ۳۰ نومبر ۲۰۲۲ء کو ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی مہمان خصوصی ماہر اقبالیات، محقق ومترجم اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین تھیں جب کہ مہمان اعزاز محترم شہزاد منور ڈائریکٹر ایجوکیشن کالجز تھے۔ ان کے ہمراہ پرنسپل محترمہ ثمینہ بھٹی، وائس پرنسپل محترمہ سیمابہ بابری، ایڈوائزری ممبران، اساتذہ اور طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض حرا بلال نے انجام دیے۔

تقریب کا آغاز حافظہ آمنہ نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ تلاوت کے بعد ”لوح بھی تو قلم بھی تو“ اقبال کی مشہور ترین نعت فاطمہ شکور نے پیش کی۔ ماہ نور اور ساتھی طالبات نے کلام ”خودی کا سرنہاں“ پیش کیا۔ اقبال کی حیات اور کلام پر مبنی ایک ڈاکیومنٹری پیش کی گئی۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اپنے کلیدی خطبے میں علامہ اقبال کے حالات زندگی، فلسفۂ خودی، اقبال کے ہاں عورت کے تصور اور اقبال کے امومت کے فلسفے پر گفتگو کی۔ اس موقع پر طالبات نے کلام اقبال پیش کیا۔

تقریب کے مہمانِ اعزاز ڈائریکٹر ایجوکیشن کالجز محترم شہزاد منور صاحب نے تقریب کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔ پرنسپل کالج ہذا محترمہ ثمینہ بھٹی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اقبال اکادمی کی جانب سے نمائش کتب کا اہتمام بھی کیا گیا۔ جس میں تمام اساتذہ اور طالبات نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس اسٹال میں اقبال شناسی پر بہت سی نایاب کتب شامل تھیں۔

تقریب کے اختتام پر تمام شریک طالبات میں انعامات تقسیم کیے گیے۔ مہمان خصوصی محترمہ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ڈائریکٹر اقبال اکادمی نے مہمان اعزاز محترم شہزاد منور ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالجز)، پرنسپل کالج ہذا محترمہ ثمینہ یاسمین بھٹی اور صدر شعبہ اردو و اقبال سوسائٹی محترمہ ڈاکٹر نسیم بانو کو اقبال اکادمی کی جانب سے کتابوں کے تحائف پیش کیے۔ پرنسپل محترمہ ثمینہ یاسمین بھٹی نے مہمانوں کو یادگاری شیلڈز اور شعبہ فائن آرٹس کی طالبات کی تخلیق کردہ خطاطی بطور تحفہ پیش کی۔ تقریب میں تعاون کرنے والے تمام شعبوں اور ملازمین کے شکریہ اور قومی ترانے کے ساتھ اس پروقار تقریب کا اختتام ہوا۔

لیکچر بہ سلسلہ: ”یوم اقبال“ آرمی برن ہال کالج ایبٹ آباد

یوم اقبال کے سلسلے میں آرمی برن ہال کالج ایبٹ آباد میں ۱۸ر نومبر ۲۰۲۲ء کو ”یوم اقبال“ کے عنوان سے لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی صدارت پرنسپل بریگیڈیئر ڈاکٹر محمد نوید نے کی۔ مہمان خصوصی اور مہمان مقرر اقبال اکادمی پاکستان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے خطاب کرتے ہوئے کہا علامہ اقبال ہماری قومی تاریخ کا وہ برزخی سنگ میل ہیں جو ہمارے ماضی کو ہمارے مستقبل کے ساتھ جوڑتے ہیں۔ علامہ اقبال نہ صرف ملت اسلامیہ کے ماضی کو مستقبل کے ساتھ جوڑتے ہیں بلکہ وہ مشرق اور مغرب کے درمیان بھی ایک پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس طرح علامہ اقبال کی فکر اور پیغام آفاقی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے تحریک پاکستان میں علامہ اقبال کے مرکزی کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ آل انڈیا مسلم لیگ میں علامہ اقبال کے قائدانہ کردار خصوصاً خطبہ الہ آباد کی اہمیت کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا۔ انہوں نے اس نکتے کی بھی وضاحت کی کہ یہ علامہ اقبال کا خواب تھا کہ نوجوان نسل ان کے فلسفہ خودی پر کاربند ہو کر اپنے کردار کی تعمیر کرے۔ پاکستان کا مستقبل وہ نوجوان ہیں جو اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حامل ہوں اور علم تخلیق کرنے کے وصف سے بہرہ ور ہوں۔ یہ سب کچھ فکر اقبال کو سمجھنے اور اختیار کرنے سے ممکن ہے۔ تقریب میں کرنل محمد رضوان الزمان، ایکڈیمک کوآرڈینیٹر، کرنل محمد عالمگیر، کرنل ڈاکٹر محمد عثمان، میجر ظفر اقبال، ہیڈ مسٹریس لبنیٰ کیوان، سربراہان شعبہ اور اساتذہ بھی شریک تھے۔

منصوبہ بحالی و مرمت قدیم رہائش علامہ محمد اقبال

ڈائریکٹر جنرل ڈیپارٹمنٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیم اور پراجیکٹ ڈائریکٹر برائے منصوبہ بحالی و مرمت قدیم رہائش علامہ محمد اقبال ، ڈاکٹر عبدالعظیم، انجینئر محمد عظیم، مقصود احمد ملک ڈائریکٹر محکمہ آثار قدیمہ پنجاب لاہور، انجینئر نعیم اقبال پراجیکٹ ڈائریکٹر مقبرہ جہانگیر لاہور اور متعلقہ عملے نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کے ہمراہ یکم دسمبر ۲۰۲۲ء کو علامہ محمد اقبال کی قدیم رہائش ۱۱۶ میکلوڈ روڈ لاہور کا دورہ کیا جہاں علامہ محمد اقبال ۱۹۲۲ء سے ۱۹۳۵ء تک مقیم رہے۔ عمارت کی بحالی و مرمت اور تزئین و آرائش کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں اور یہ میٹنگ اسی سلسلے میں منعقد کی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل آرکیالوجی اینڈ میوزیم (ڈوم) اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے پراجیکٹ کے آغاز اور دیگر اہم امور پر گفت گو کی۔ اور اجلاس کے دوران منصوبے کی تفصیلات زیر بحث آئیں۔ انجینئر محمد عظیم نے بتایا کہ عمارت کی بحالی کے لیے اقدامات شروع ہو چکے ہیں اور اس سلسلے میں محکمہ ایک سٹیرنگ کمیٹی تشکیل دے رہا ہے۔ جس کی تجاویز کی روشنی میں جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔ میٹنگ کے شرکا نے عمارت کا دورہ بھی کیا اور اہم تاریخی دستاویزات زیر بحث آئیں۔ اس مقصد کے لیے ڈائریکٹر اقبال اکادمی کو عمارت کو مکمل طور پر خالی کرنے کے احکام بھی جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل دو برس میں متوقع ہے۔

سیمینار: ’’فکرِ اقبال کی عصری معنویت‘‘ جی سی ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ

جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کے زیر اہتمام ۵ر دسمبر ۲۰۲۲ء کو بسلسلہ ۱۴۵واں یوم پیدائش حضرت علامہ محمد اقبال بہ عنوان ’’فکر اقبال کی عصری معنویت‘‘ کے موضوع پر خصوصی سیمینار منعقد کیا گیا۔ تقریب کی مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان تھیں۔ تقریب کی صدارت وائس چانسلر جی سی ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر رخسانہ کوثر صاحبہ نے کی۔ تقریب میں اقبال سوسائٹی کی نگران ڈاکٹر فرح دیبا اور شعبہ فنون لطیفہ کے سربراہ ڈاکٹر ضیاالرحمٰن، شعبہ اُردو کے اُستاد ڈاکٹر محمد نصر اللہ بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم اقبال کی اصل اہمیت اور

افادیت یہ ہے کہ ہم فکر اقبال کو سمجھیں اور اسے اپنی زندگی میں شامل کریں۔ علامہ اقبال کا پیغام ہر دور کی نوجوان نسل کے لیے ہے۔ اقبال خود کہتے ہیں کہ میں آنے والے دور کا شاعر ہوں۔ کلام اقبال کی عصری معنویت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ عہد حاضر میں دینی و روحانی، اخلاقی و سماجی اور سیاسی و معاشی حوالے سے بھرپور رہنمائی لی جاسکتی ہے۔ یوم اقبال کی اس تقریب میں شعبہ فنون لطیفہ کی طالبات نے کلام اقبال پر خاکے بھی پیش کیے۔ نیز علامہ کی معروف نظم ’’جبریل و ابلیس‘‘ کے ساتھ ساتھ چند اہم نظموں کے بعض حصوں پر مبنی ٹیبلو پیش کیے گئے۔ کلام اقبال ترنم سے بھی پڑھا گیا۔

تقریب کے اختتام پر ڈائریکٹر امور طلبہ ڈاکٹر شگفتہ فردوس نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سمیت تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا۔ اقبال اکادمی پاکستان نے اس موقع پر طالبات کے اقبالیاتی ذوق کی تشویق کے لیے نمائش کتب کا بھی اہتمام کیا جس میں اساتذہ اور طالبات کی بڑی تعداد نے دل چسپی لی اور اقبال اکادمی کی کاوشوں کو سراہا۔

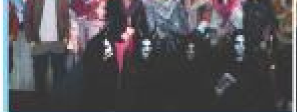

اساتذہ ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کے ہمراہ

ڈائریکٹر اقبال اکادمی کا ''اقبال منزل'' سیالکوٹ کا دورہ

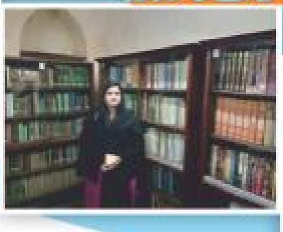

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے ۵/دسمبر ۲۰۲۲ء کو سیالکوٹ کے محلّہ کشمیریاں میں ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کی جائے ولادت اور رہائش گاہ ''اقبال منزل'' کا دورہ کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے تاثراتی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلم بند کیے۔ ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کی اساتذہ کرام بھی ان کے ہمراہ تھیں۔ اس موقع پر ادارے کے حکام اور اقبال اکادمی پاکستان کے درمیان طے پایا کہ آئندہ برس اپریل میں نمائش کتب کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس حوالے سے ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ نے بھی معاونت کے لیے اپنی خدمات پیش کیں۔

لیکچر: ''علامہ محمد اقبال اور امریکی شاعر والٹ وائٹ مین: خودی کی دریافت کا سفر'' محترمہ نغمانہ کوثر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''علامہ محمد اقبال اور امریکی شاعر والٹ وائٹ مین: خودی کی دریافت کا سفر'' کے عنوان سے ۲۲/نومبر ۲۰۲۲ء کو لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقررہ محترمہ نغمانہ کوثر تھیں۔ مہمان مقررہ نے کہا کہ دونوں شعرا اپنی شاعری میں خودی کے تصور پر بات کرتے ہیں اور اقبال انسان کو خودی کی نفی کی بجائے خودی کے ادراک اور اثبات کے ذریعے خود کو دریافت کرنے کے سفر کرنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ یہ لیکچر بنیادی طور پر ۱۹ویں صدی کے ایک امریکی شاعر والٹ وائٹ مین اور علامہ اقبال کی شاعری میں صوفیانہ تصورات کے تقابلی مطالعہ کا خاکہ پیش کرتا ہے۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے: WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACAEDMY

بریگیڈیئر محمد الیاس ستارہ امتیاز ملٹری سے ملاقات

اقبال اکادمی پاکستان کی فروغ فکر اقبالیات اور تعلیمی اداروں میں علامہ اقبال کی شعری و نثری تحریروں کو شامل نصاب کرنے کی کاوشوں کے سلسلے میں ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے ایبٹ آباد میں ۱۸/نومبر ۲۰۲۲ء کو ایگزیکٹو ڈائریکٹر تعمیر وطن سکول و کالج بریگیڈیئر محمد الیاس ستارہ امتیاز ملٹری سے ملاقات کی۔ انہوں نے بریگیڈیئر محمد الیاس کو بتایا کہ اقبال اکادمی پاکستان نے ڈائریکٹر اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی نگرانی میں تعلیمی اداروں میں فروغ فکر اقبالیات اور طلبا و طالبات کو علامہ اقبال کی شاعری سے روشناس کروانے کے لیے مختلف سرگرمیاں اور نصاب ترتیب دے رکھا ہے۔ بریگیڈیئر محمد الیاس نے کہا کہ وہ اپنے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں اقبال اکادمی پاکستان کے تعاون سے ان سرگرمیوں اور نصاب کا اجرا کریں گے۔

بین الاقوامی کتب میلہ (انٹرنیشنل بک فیئر) کراچی۔ اقبال اکادمی کی شرکت

پاکستان پبلشرز اینڈ بک سیلرز ایسوسی ایشن کے تحت ۸/دسمبر ۲۰۲۲ء کو ۱۷ویں بین الاقوامی کتب میلہ (انٹرنیشنل بک فیئر) کا ایکسپو سینٹر کراچی میں انعقاد کیا گیا۔ پانچ روزہ کتب میلے کا افتتاح وزیر تعلیم سندھ سید سردار شاہ نے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر برائے یونیورسٹیز اینڈ بورڈز اسماعیل راہو بھی موجود تھے۔ اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے بھرپور شرکت ہوئی۔ اہل علم کی بڑی تعداد نے اقبالیاتی کتب کو پسند کیا اور خریداری کی۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام علامہ محمد اقبال کی نظم ''خضرِ راہ-ایک صدی'' کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۲۱ دسمبر ۲۰۲۲ء کو علامہ محمد اقبال کی ایک نظم ''خضرِ راہ-ایک صدی'' کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے کی۔ مہمان خصوصی جسٹس (ر) ڈاکٹر ناصرہ اقبال تھیں۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ تقریب کی نقابت ڈاکٹر خالد عاطف بٹ نے کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ ڈاکٹر رضیہ مجید نے تلاوت قرآن پاک کی سعادت حاصل۔ ڈاکٹر انیلہ سلیم نے علامہ اقبال کی نظم ''ذوق وشوق'' سے چند نعتیہ اشعار پڑھے۔ جسٹس (ر) ناصرہ اقبال کی فرمائش پر ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے ان اشعار کا مفہوم واضح کیا۔ جسٹس (ر) ناصرہ اقبال نے کہا کہ عہد حاضر میں اقبال کے کلام کو عام فہم زبان میں میں نوجوانوں تک پہنچایا جائے۔

ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے تحت اللفظ میں نظم ''خضرِ راہ'' پڑھی اور نظم کا تعارف پیش کرتے ہوئے مختصر اًبتایا کہ نظم ''خضرِ راہ'' اقبال نے ۱۹۲۲ء میں لکھی۔ یہ نظم علامہ اقبال نے انجمن حمایتِ اسلام لاہور کے ۳۷ ویں سالانہ جلسے میں ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔ یہ جلسہ اسلامیہ ہائی سکول شیراں والا گیٹ میں منعقد ہوا۔ نظم ''خضرِ راہ'' میں حیات انسانی کے ساتھ ساتھ اُس دور کے عصری و سیاسی چند مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نظم ''خضرِ راہ'' میں اقبال نے مختلف مسائل پر اپنے خیالات کے اظہار کے لیے خضر کے روایتی کردار کا سہارا لیا ہے۔ علامہ نے جس ترتیب کے ساتھ خضر کے سامنے حیات و کائنات اور بین الاقوامی سیاست کے بارے میں سوالات پیش کیے ہیں، وہ اسی ترتیب سے ان کے تفصیلی جوابات دیتے چلے جاتے ہیں۔ خضر کے جوابات اتنے جامع، مفصل اور شافی و کافی ہیں کہ شاعر کا ہمہ پہلو اضطراب پوری طرح رفع ہو جاتا ہے اور اسے مزید کوئی سوال حل کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ مزید براں ان کا کہنا تھا کہ اقبال کو یقین کامل ہے کہ دنیا کی امامت کا منصب یورپی تہذیب کی خودکشی کے سبب خالی ہونے والا ہے۔ مسلمان اپنی خاکستر سے ایک جہانِ نو تخلیق کر کے اس منصب کو سنبھالیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فیصلہ ہے کہ اگر وہ صراطِ مستقیم پر چلتے رہے تو یقیناً دنیا میں انھیں غلبہ واقتدار حاصل ہو کر رہے گا۔

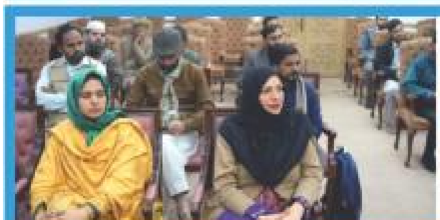

محترمہ فارینہ مظہر سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کی اقبال اکادمی پاکستان آمد

محترمہ فارینہ مظہر سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت نے ۲۲ دسمبر ۲۰۲۲ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ جناب امان اللہ ڈپٹی سیکرٹری ایڈمن قومی ورثہ وثقافت ڈویژن بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے مہمانانِ گرامی کو خوش آمدید کہا۔ محترمہ فارینہ مظہر نے اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے مالی و انتظامی معاملات پر ہدایات جاری کیں۔ علامہ اقبال کی قدیم رہائش کی تزئین و آرائش سے متعلق پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے منصوبے پر اب تک کی گئی کوششوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور مزید بہتری کے لیے تجاویز بھی پیش کیں۔ محترمہ فارینہ مظہر اور جناب امان اللہ نے منصوبے پر ہونے والے کام کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا اور مزید بہتری لانے پر زور دیا۔ اقبال اکادمی پاکستان کے مرکز فروخت کی میکلوڈ روڈ سے ایوان اقبال میں منتقلی کو سراہا۔ اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری کا دورہ کرتے ہوئے اقبال کی ذاتی لائبریری میں خاصی دل چسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر محمد نعمان چشتی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر خضر یاسین اور جناب وقار احمد موجود تھے۔

تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس

اقبال اکادمی پاکستان آذربائیجان ایران اور مصر کے اہل علم، محققین اور اقبال شناسوں سے ہمیشہ رابطے میں رہی ہے: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے شعبہ اردو کے زیر اہتمام ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلک ریلیشنز، وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان اور آذربائیجان نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کے اشتراک سے اردو زبان کے عالمی تناظرات کے عنوان سے ۱۹ تا ۲۱ دسمبر ۲۰۲۲ء کو تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں پاکستان کے علاوہ آذربائیجان، ایران اور مصر کے اہل علم اور محققین میں مقالات پیش کیے۔ اس کانفرنس کی اہم سرگرمی آذربائیجان کے شاعر نظامی گنجوی پر پروفیسر عیسی حبیب بیلی کی تصنیف کردہ کتاب کے اردو ترجمہ کی تقریب رونمائی تھی۔ یہ ترجمہ شعبہ اردو کی استاد ڈاکٹر الماس خانم نے کیا۔ کانفرنس میں اقبال اکادمی پاکستان کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے بھی شرکت کی۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کانفرنس کے پہلے دن کے دوسرے سیشن کی صدارت کی۔ اقبال اکادمی پاکستان آذربائیجان ایران اور مصر کے اہل علم، محققین اور اقبال شناسوں سے ہمیشہ رابطے میں رہی ہے۔ اردو زبان کے عالمی تناظرات کے عنوان سے ہونے والی اس کانفرنس میں شرکت کرنے والے محققین ان ممالک میں نہ صرف اردو زبان بلکہ اقبال شناسی کی روایت کے حوالے سے بھی اپنی کاوشوں کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ ناظم اقبال اکادمی پاکستان کی ان اہل علم اور محققین سے ملاقاتیں ان ممالک میں اقبال شناسی کی روایت اور اردو زبان کے فروغ کے نئے امکانات تلاش کرنے کا ذریعہ بنی۔

سیمینار: ''فکر اقبال'' ۹ نومبر ۲۰۲۲ء کویت

کویت پاکستان فرینڈشپ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ۹ نومبر ۲۰۲۲ء کو ''فکر اقبال'' سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر سجاد الرحمٰن نے کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے سفیر پاکستان جناب ملک محمد فاروق جلوہ نے شرکت کی۔ ناظمین تقریب جناب خالد امین اور جناب سہیل یوسف تھے۔

پروگرام کے آغاز میں پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان اور پروفیسر فتح محمد ملک کے آڈیو اور ویڈیو پیغامات سامعین تک پہنچائے گئے۔ مقامی مقررین میں جناب محمد انعام مورگا نائیٹ، جناب فرخ امیر سیال (کمیونٹی ویلفیر آفیسر سفارت خانہ پاکستان کویت)، پروفیسر رانا اعجاز حسین (صدر کے پی ایف اے)، ڈاکٹر علی انصاری (چیئرمین کے پی ایف اے ایجوکیشنل اسسٹنس کمیٹی)، سفیر پاکستان ملک محمد فاروق اور پروفیسر ڈاکٹر سجاد الرحمٰن کے اسما شامل تھے۔

پوزیشن ہولڈرز اقبال کے شاہینوں میں ''شاہین ایوارڈ'' تقسیم کیے گئے۔

ناظم تقریب جناب سہیل یوسف کی نظامت نے پروگرام کی کامیابی میں بنیادی کردار ادا کیا اور خوب داد پائی۔

لیکچر: ''اقبال شناسی کے امکانات'' ڈاکٹر محمد عارف خان

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۶ر دسمبر ۲۰۲۲ء کو خصوصی لیکچر بہ عنوان ''اقبال شناسی کے امکانات'' کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر اقبال شناس، ڈاکٹر محمد عارف خان تھے۔ ڈاکٹر محمد عارف خان نے کہا کہ اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اقبال کی طرف راغب ہونے کا طریقہ کیا ہے؟ ہمارے ماحول، تہذیب، تمدن میں اقبال ایک لازمی جزو سمجھا جاتا ہے۔ تعلیمی اداروں میں کسی نہ کسی حوالے سے اقبال کو یاد کیا جاتا ہے۔ اقبال کو سمجھنے کے لیے ''تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ'' جدید بنیادی اکائی ہے۔ علامہ محمد اقبال نے جو بنیاد دی ہے پوری دنیا کے لیے، پوری انسانیت کے لیے ہے اور مسلم دنیا کے لیے ہے اور وہ تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ کی ضرورت ہے ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اقبال کی نثر آسان نہیں ہے۔ لیکن بہت سے اقبال سکالرز نے آسان کرنے کی کوشش کی ہے۔ اقبال کے افکار آج بھی کارآمد ہیں۔ ان کو سمجھنے اور آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ علامہ محمد اقبال وہ مرکز ہیں جن کے گرد ہم اکٹھے ہو سکتے ہیں۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

لیکچر: ''کلام اقبال میں عورت کا مقام و مرتبہ'' ڈاکٹر وفا یزدان منش

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۴ر نومبر ۲۰۲۲ء کو ''کلام اقبال میں عورت کا مقام و مرتبہ'' کے عنوان سے لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر وفا یزدان منش تھیں۔ ایرانی اسکالر ڈاکٹر وفا یزدان منش نے کہا کہ علامہ کے کلام سے ساری دنیا میں روشنی پھیلی ہوئی ہے۔ علامہ محمد اقبال ایک پیامبر ہیں جو ملت کو پیغام دیتے ہیں۔ یہ پیغام بطور شاعر ان کی تحریروں میں ملتا ہے۔ وہ مسلمانوں کی بیداری پر سوچتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اقبال کی کوئی خلوت ہے ہی نہیں۔ علامہ محمد اقبال نے ہمیشہ قرآن پاک میں موجود ہدایت کو مدنظر رکھ کر شاعری کی ہے۔ قرآن پاک میں مرد وزن کے لیے واضح پیغام و ہدایت موجود ہے۔ علامہ کی شاعری بھی جہاں انہوں نے سبق آموز پیغامات دیئے ہیں ان میں کوئی فرق نہیں ہے کہ اُن کا مخاطب مرد یا عورت ہے۔ قرآن میں جو عورت کا مقام ہے اقبال کے کلام میں بھی وہی عورت کے لیے مدنظر رکھا گیا ہے۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

جناب امان اللہ (ڈپٹی سیکرٹری ایڈمن)، پروفیسر سعید احمد شاد (آزاد کشمیر) ڈاکٹر سردار فیاض الحسن (آزاد کشمیر) کی اقبال اکادمی آمد، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین سے ملاقات

ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈائریکٹر اقبال اکادمی کو اپنی تازہ تصنیف پیش کرتے ہوئے

انتقال: پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب صابر

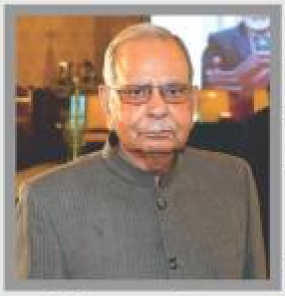

عہد ساز شخصیت، معروف دانشور، ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب صابر ۷ر نومبر ۲۰۲۲ء کو ۸۲ سال کی عمر میں قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر محمد ایوب صابر ۳۲ سال درس و تدریس سے وابستہ رہے۔ علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی کے صدر شعبہ اقبالیات کے طور پر بھی فرائض سرانجام دیے۔ انھوں نے کئی کتب تصنیف کیں۔ بالخصوص تین جلدوں پر مشتمل ''علامہ اقبال کی شخصیت اور فکر و فن پر اعتراضات: ایک مطالعہ'' اپنی نوعیت کی منفرد تحقیق ہے، جس میں انھوں نے علامہ اقبال پر اٹھائے گئے اعتراضات کے انتہائی مدلل جوابات دیے۔

وہ ۲۰۰۴ء سے ۲۰۰۷ء اور ۲۰۰۷ء سے ۲۰۱۰ء تک اقبال اکادمی کی ہیئت حاکمہ کے رکن رہے۔ ۲۰۱۲ء میں انھیں تیسری مرتبہ ہیئت حاکمہ کا رکن مقرر کیا گیا۔ وہ اکادمی کے تاحیات رکن بھی تھے۔ اس کے علاوہ وہ صدارتی اقبال ایوارڈ کی مجلس منصفین کے رکن بھی تھے۔ ان کی علمی خدمات پر انھیں ۲۰۰۶ء میں صدارتی تمغۂ حسنِ کارکردگی اور ۲۰۲۰ء میں ستارہ امتیاز سے بھی نوازا گیا۔ ۲۰۰۳ء میں صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان نے انھیں قومی صدارتی اقبال ایوارڈ بھی عطا کیا۔

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی نے اقبال اکادمی کے لیے فنڈز مختص کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت کا اجلاس چیئر مین قائمہ کمیٹی سینٹر افنان اللہ خان کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔اجلاس میں ڈپٹی چیئر مین سینیٹ سینیٹر مرزا محمد آفریدی، سینیٹر خالدہ عاطیب، سینیٹر کیشو بائی، سینیٹر پلوشہ محمد زئی خان، سینیٹر روبینہ خالد، سینیٹر فلک ناز، سینیٹر عرفان الحق صدیقی، سینیٹر مشاہد حسین سید، وزارت قومی ورثہ وثقافت کے سینئر افسران، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور منسلک محکموں کے حکام نے بھی شرکت کی۔کمیٹی نے تمام اداروں خصوصاً اقبال اکادمی کے لیے فنڈز مختص کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان کے نائب صدر نہ ہونے کی وجہ سے کام متاثر ہورہے ہیں۔اس میٹنگ کی افادیت اسی میں ہے کہ آپ سب سے پہلے بورڈ آف گورنرز

مکمل کریں۔ڈائریکٹر اقبال اکادمی نے بتایا کہ ہمارے پاس فنڈز کم ہیں بالخصوص اشاعت کتب کے لیے فنڈز کی فراہمی ضروری ہے۔کمیٹی نے اقبال اکادمی کے امور بہتر کرنے اور بورڈ مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

انجینئر امیر مقام (مشیر وزیراعظم) قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کی اینڈومنٹ فنڈ کمیٹی کی صدارت کرتے ہوئے

سیکریٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا علامہ اقبال کی قدیم رہائش گاہ واقع میکلوڈ روڈ لاہور کا دورہ

سیکریٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن محترمہ فارینہ مظہر نے ۲۳ر دسمبر ۲۰۲۲ء کو ڈائریکٹر جنرل ڈیپارٹمنٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیم اور پراجیکٹ ڈائریکٹر برائے منصوبہ بحالی ومرمت قدیم

رہائش علامہ اقبال، ڈاکٹر عبدالعظیم، انجینئر محمد عظیم اور مقصود احمد ملک ڈائریکٹر محکمہ آثار قدیمہ پنجاب لاہور کے ہمراہ علامہ اقبال کی قدیم رہائش واقع میکلوڈ روڈ لاہور کا دورہ کیا۔اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔

ڈاکٹر عبدالعظیم نے محترمہ فارینہ مظہر کو عمارت کی بحالی ومرمت کے جاری منصوبے پر بریفنگ دی۔سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن نے اس منصوبے میں دل چسپی کا اظہار کیا اور منصوبے کی بروقت تکمیل کو جلد ممکن بنانے کے لئے اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ عمارت کی بحالی و مرمت میں پیشہ ور ماہرین سے بھی معاونت لی جائے۔انھوں نے تجویز دی کہ یہ منصوبہ عمارت کی صرف بحالی ومرمت ہی پر مشتمل نہیں ہونا چاہیے۔مستقبل میں اس عمارت میں علامہ اقبال کی یادگار چیزیں رکھی جائیں اور ایک لائبریری بھی بنائی جائے جس سے طلبا اور عام لوگوں کے ساتھ ساتھ ماہرین اقبالیات بھی مستفید ہوسکیں۔

محترمہ فارینہ مظہر سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن نے اس دورے کے دوران علامہ اقبال کی قدیم رہائش کے سبزہ زار میں پودا بھی لگایا۔اس موقع پر سیکرٹری صاحبہ کے ہمراہ شعبہ آرکیالوجی ومیوزیم اور اقبال اکادمی پاکستان کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔